10 اگست، 2011

رواں مالی سال کے پہلے ماہ میں ترسیلات زر 38.57 فیصد کے نمایاں اضافے کے ساتھ 1.1 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے وطن بھیجی جانے والی ترسیلات زر میں اضافے کا رجحان برقرار ہے۔ رواں مالی سال (2011-12) کے پہلے ماہ (جولائی 2011) کے دوران ورکرز ریمیٹنسز کی مد میں 1,096.31 ملین ڈالر کا زرمبادلہ وطن آیا، جو گذشتہ مالی سال کے اسی مہینے (جولائی 2010) کی ترسیلات زر (791.18 ملین ڈالر) کے مقابلے میں نمایاں طور پر 305.13 ملین ڈالر یا 38.57 فیصد زیادہ ہے۔

یہ مسلسل پانچواں مہینہ تھا جب بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے وطن بھیجی جانے والی ترسیلات زر ایک بلین ڈالر سے زائد رہیں۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے مارچ 2011 کے دوران 1,052.90 ملین ڈالر، اپریل 2011 کے دوران 1,030.43 ملین ڈالر، مئی 2011 کے دوران 1,049.80 ملین ڈالر اور جون 2011 کے دوران 1,104.56 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی تھیں۔

جولائی 2011 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 291.83 ملین ڈالر، 257.65 ملین ڈالر، 194.87 ملین ڈالر، 118.55 ملین ڈالر، 116.45 ملین ڈالر اور 32.59 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے مہینے (جولائی 2010) کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 194.94 ملین ڈالر، 177.03 ملین ڈالر، 143.86 ملین ڈالر، 85.57 ملین ڈالر، 101.25 ملین ڈالر اور 23.85 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے مہینے (جولائی 2011) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 84.37 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے مہینے (جولائی 2010) کے دوران ان ممالک سے 64.68 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

واضح رہے کہ 30 جون 2011 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے 11.2 بلین ڈالر کی ریکارڈ ترسیلات زر وطن بھیجی تھیں۔

واضح رہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، وزارت خزانہ اور سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت نے ملک میں قانونی ذرائع سے ترسیلات زر کی ترسیل میں سہولت فراہم کرنے کے لئے مشترکہ طور پر پاکستان ریمیٹنس انیشیٹو (Pakistan Remittance Initiative) کا آغاز کیا تھا، جس نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور قانونی ذرائع سے آنے والی ترسیلات زر نے پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔

/☆☆☆